مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ فَانْتَهُوْا۔

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ۔

جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم

مولانا ناظم الدین

جلد دوم ○ حصہ دوم

ابواب الامثال — ابواب فضائل القرآن

ابواب القرأة — ابواب التفسیر القرآن

ابواب الدعوات

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸۔ اردو بازار لاہور ○ پاکستان

مَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

مترجم

جامع ترمذی شریف

جلد دوم

تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: مولانا ناظم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبدالروف علوی حفظہ اللہ استاذ جامعہ عثمانیہ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

Ph:7211788-7231788

نام کتاب: ــــــــ جامع ترمذی شریفؒ

تالیف: ــــــــ امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: ــــــــ مولانا نجم الدین

نظرِ ثانی: ــــــــ حافظ محبوبؒ احمد خان

طابع: ــــــــ خالد مقبول

مطبع .... زاہد بشیر

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

قَطُّ اِلَّا فِیْ ثَلَاثٍ قَوْلِهٖ اِنِّیْ سَقِیْمٌ وَلَمْ یَکُنْ سَقِیْمًا وَ قَوْلِهٖ لِسَارَةَ اُخْتِیْ وَقَوْلِهٖ بَلْ فَعَلَهٗ کَبِیْرُهُمْ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ.

۱۰۹۴ : حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ نَاوَکِیْعٌ وَ وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ وَاَبُوْ دَاوٗدَ قَالُوْا نَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَوْعِظَةِ فَقَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّکُمْ مَحْشُوْرُوْنَ اِلَی اللّٰهِ عُرَاةً غُرْلًا ثُمَّ قَرَأَ کَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِیْدُهٗ اِلٰی اٰخِرِ الْاٰیَةِ قَالَ اَوَّلُ مَنْ یُّکْسٰی یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِبْرَاهِیْمُ وَاِنَّهٗ سَیُؤْتٰی بِرِجَالٍ مِنْ اُمَّتِیْ فَیُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَاَقُوْلُ رَبِّ اَصْحَابِیْ فَیُقَالُ اِنَّکَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَکَ فَاَقُوْلُ کَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَکُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّادُمْتُ فِیْهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ کُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُکَ وَاِنْ تَغْفِرْلَهُمْ الْاٰیَةَ فَیُقَالُ هٰؤُلَاءِ لَمْ یَزَالُوْا مُرْتَدِّیْنَ عَلٰی اَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ.

۱۰۹۵ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ نَحْوَهٗ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَرَوَاهُ سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ.

بتایا اور تیسرا جب ان سے بتوں کو توڑنے والے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ ان کے بڑے کا کام ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۱۰۹۴: حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نصیحت کرنے کیلئے کھڑے ہوئے اور فرمایا: تم لوگ قیامت کے روز ننگے جسم اور بے ختنہ اٹھائے جاؤ گے پھر یہ آیت پڑھی "کَمَا بَدَاْنَا ....." الآیہ (جس طرح ہم نے پہلی بار پیدا کیا تھا دوبارہ بھی پیدا کریں گے۔ یہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے۔ بیشک ہم پورا کرنے والے ہیں۔ الانبیاء۔ آیت ۱۰۴۔) پھر آپؐ نے فرمایا کہ جس کو سب سے پہلے کپڑے پہنائے جائیں گے۔ وہ ابراہیم علیہ السلام ہوں گے۔ پھر میری امت کے بعض لوگوں کو بائیں طرف لے جایا جائے گا۔ تو میں کہوں گا یا اللہ یہ تو میرے اصحاب ہیں۔ جواب دیا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ آپؐ کے بعد انہوں نے دین میں نئی چیزیں ایجاد کی تھیں۔ پھر میں اللہ کے نیک بندے (عیسیٰؑ) کی طرح عرض کروں گا" وَکُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا"..... الآیہ آپؐ نے جس دن سے انہیں چھوڑا تھا اسی دن سے یہ مرتد ہو گئے تھے۔

۱۰۹۵: روایت کی ہم سے محمد بن بشار نے انہوں نے محمد بن جعفر سے وہ شعبہ سے اور وہ مغیرہ بن نعمان سے اسی حدیث کی مانند نقل کرتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ سفیان ثوری بھی نعمان بن مغیرہ سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔

خلاصہ سورۃ انبیاء : موازین میزان کی جمع ہے جو ترازو کے معنی میں آتا ہے موازین جمع کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے اس کے بارے میں جمہور علماء اس پر متفق ہیں کہ میزان ایک ہی ہوگی اس کو صیغہ جمع اس لئے تعبیر کیا گیا ہے کہ وہ بہت سی موازین (ترازوؤں) کا کام دے گی کیونکہ ساری مخلوقات آدم علیہ السلام سے قیامت تک جن کی تعداد اللہ ہی جانتا ہے ان سب کے اعمال کو یہی ترازو تولے گی۔ حدیث باب سے محاسبہ اعمال ثابت ہوا ہے کہ ہر بندہ نے اپنے اعمال کا حساب دینا ہے حدیث نمبر ۱۰۹۴ سے یہ ثابت ہوا کہ دین محمدیؐ میں اپنی طرف سے بدعات اور شرکیہ رسوم وافعال کو ایجاد کرنا حضور ﷺ کے مبارک ہاتھوں سے حوض کوثر سے محرومی کا سبب ہوگا اور جہنم میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے۔